السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شریعت اور طریقت میں کیا فرق ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت وہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتابوں کے ذریعے نازل کی اور جسے رسولوں کو دے کر مبعوث فرمایا تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کی بندگی کرتے ہوئے اس کا قرب حاصل کرنے کیلئے اس (شریعت) پر عمل کریں جس طرح انہیں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم حکم دیں۔ اور طریقت وہی معتبر ہے جو اس کے مطابق ہو، یعنی اس طریقے کے مطابق جو اللہ تعالیٰ نے خاتم الانبیاء جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا ہے اور اس کے متعلق یہ فرمایا ہے:

(وَاَنَّ ہٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْہُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِکُمْ عَنْ سَبِیْلِہٖ)   (الانعام ۶/۱۵۳)

''اور یہ میرا راستہ ہے سیدھا، تو اس کی پیروی کرو اور دوسری راہوں کی پیروی نہ کرو ورنہ وہ تمہیں اس کی راہ سے جدا کر دیں گی۔''

اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(سَتَفْتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً كُلُّهَا فِي النَّارِ اِلَّا وَاحِدَةً۔ قِيلَ: مَنْ هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: مَنْ كَانَ عَلَى مِثْلِ مَا اَنَا عَلَيهِ وَأَصْحَابِي)

''میری امت تہتر فرقوں میں بٹ جائے گی' وہ سب فرقے جہنم میں جائیں گے سوائے ایک کے۔ عرض کی گئی ''یا رسول اللہ وہ کون سا ہے؟'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو لوگ اس چیز پر قائم ہوں گے جس پر میں اور میرے صحابہ ہیں۔'' [1]

اس لئے طریقت' شریعت ہی میں شامل ہے۔ اس کے خلاف جو بھی طریقے ہیں جیسے صوفیانہ طریقے، تیجانیہ، نقشبندیہ، قادریہ وغیرہ۔ یہ سب بعد میں بننے والے طریقے ہیں، ان کو صحیح تسلیم کرنا یا ان پر عمل کرنا جائز نہیں۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز

---

[1] جامع ترمذی حدیث نمبر: ۲۶۴۳۔ طبرانی صغیر نمبر ۲۴، عقیلی: الضعفاء ۲ ۲۶۲

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 146